امر بالمعروف اور نہی از منکر کے واجب ہونے کی شرائط (دوسرا حصہ) - 9 /Dec/ 2021

دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

۱۔ معروف اور منکر کا علم ہونا

امر و نہی کرنے والے کے لئے ضروری ہے کہ معروف اور منکر کی پہچان رکھتا ہو، بصورت دیگر اس پر امر بالمعروف اور نہی از منکر کی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔
اگر عمل کرنے والا کسی کام کو اجتہاد یا تقلید کی بنیاد پر، حرام یا واجب نہیں سمجھتا ہو تو اسے امر و نہی کرنا واجب نہیں بلکہ جائز بھی نہیں ہے، اگرچہ امر و نہی کرنے والے کے نزدیک (اجتہاد یا تقلید کی بنیاد پر) عمل کرنے والے کا کام واجب کو ترک کرنا یا حرام کو انجام دینا شمار ہوتا ہو۔

۲۔ اثر کا احتمال

اگر امر یا نہی کرنے والا احتمال دے کہ اس کے امر اور نہی کرنے کا (اگرچہ مستقبل میں ہی کیوں نہ ہو) اثر اور نتیجہ ظاہر ہوگا تو واجب ہے کہ امر اور نہی کرے اگرچہ اثر پذیر نہ ہونے کا قوی گمان رکھتا ہو۔

اگر امر بالمعروف اور نہی از منکر کرنے والے کے اکیلے ہونے کی صورت میں اثر کا احتمال نہ ہو لیکن دوسروں سے ہم آہنگی کرنے اور مدد لینے کی صورت میں اثر کا احتمال ہو تو اس اہم واجب کی ادائیگی کے لئے دوسروں سے ہم آہنگی کرنا اور مدد لینا ضروری ہے۔

۳۔ گناہ پر مصر رہنا

گناہگار شخص، گناہ کو جاری رکھنے پر مصر ہو اور اگر معلوم ہو یا حتی احتمال دیا جائے کہ امر اور نہی کے بغیر اپنی خطا سے ہاتھ کھینچ لے گا (یعنی معروف کو انجام دے گا اور منکر کو ترک کر ے گا) تو امر اور نہی کرنا واجب نہیں ہے۔

۴۔ مفسدہ نہ پایا جاتا ہو

امر و نہی مفسدہ نہ رکھتے ہوں، اس بنا پر اگر عقلائی احتمال دیا جائے کہ امر و نہی کرنے کی وجہ سے امر اور نہی کرنے والے یا کسی دوسرے مسلمان کو کوئی مفسدہ جیسے کہ جانی نقصان، عزت و آبرو پر آنچ یا کوئی مالی نقصان پہنچے گا یا وہ حرج و مشقت (شدید مشقت) میں پڑجائے گا تو امر اور نہی کرنا واجب نہیں ہے بلکہ بعض مقامات پر جائز بھی نہیں ہے۔ البتہ اگر معروف یا منکر ان امور میں سے ہو کہ شارع مقدس کے لئے بہت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں (جیسے کہ لوگوں کے ایک گروہ کی جان بچانا یا اسلام کی حفاظت یا ان جیسے دیگر امور) تو اہمیت کو مد نظر رکھا جائے گا، یعنی ان جیسے مقامات پر محض ضرر اور حرج امر بالمعروف اور نہی از منکر کے واجب ہونے میں مانع نہیں ہوتا ہے،لہذا اگر مثلاً گمراہی اور ضلالت کو دور کرنے کے لئے الہی حجتوں کا قائم کرنا ایک شخص یا ایک سے زیادہ کی جان قربان کرنے پر موقوف ہو تو امر بالمعروف اور نہی از منکر کا وجوب ساقط نہیں ہوتا۔

نکتہ:
امر بالمروف اور نہی از منکر اس صورت میں واجب ہے کہ جب یہ چار شرائط پائی جاتی ہوں، لہذا اگر امر و نہی میں کوئی ایک شرط موجود نہ ہو (مثلاً مفسدہ رکھتے ہوں) تو امر اور نہی واجب نہیں ہے، اگرچہ ان میں بقیہ بعض شرائط پائی جاتی ہوں۔